


# نور افشاں

قیمت سالیانہ بلامحصول عہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی | قیمت سالیانہ معہ محصول ے

نمبر ۴۱ - جلد ۳ | لودیانہ ۱۴ - اکتوبر سنہ ۱۸۷۵ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی




| | |
|---|---|
| یسوع مر کے پھر جو جیا<br>باپ نے اُس سے وعدہ کیا | ہو چکا نجات کا کام<br>دینے کو جہان تمام |

## بقیہ صبح کا بھولا شام کو لوٹا

### مالیر کوٹلے والونکا سراء میں آنا

جب شام پڑ گئی اور اندھیرا ہو گیا یہاں تک کہ آدمی یکایکی پہچانا نہیں جاتا تھا وزیر علی اپنے دو نوہمراہیوں کو ساتھ لیکر حسب عادت سراء میں آداخل ہوا بھٹیاری نے اُس روز آگے سے ہی دو چار چارپائیں بچھوا اور دو ایک حقے تازہ کروا رکھے تھے اور فیمابین اُلفت ٹرہانیکی غرض سے بٹھیاری سے کہکر کچھ روٹیں اور سیر آدہ سیر گوشت بھی زیادہ پکوا چھوڑا تھا تاکہ ادہر اودہر کی باتو نمیں اگر کہیں دیر لگ گئی تو دوستونکو اُسکے یہاں سے سوکھے مونھ اور بھوکھے پیٹ نہ جانا پڑے۔ وہ لوگ سلام علیک اور مزاج پرسی کے بعد ابھی حقہ تنبا کو پینے لگے ہی تھے

کہ باہر سے بختیار کے کان میں اون نئے مہمانوں کی بول چال کی آواز آئی جنکی انتظار میں وہ گوش برآواز بیٹھا تھا جھٹ اُٹھکر چراغ کی بتی اکسائی بلکہ ایک کی جگہ دو جلا کر دھرے میں منصور نے زیادہ روشنی سے گھبرا کر کہا آپ کیا اندھیر کر رہے ہیں حضرت اُجالے سے معاف رکھیئے تیل دیکھئے اور تیل کی دھار وقت کیا ہے اور جگہ کونسی ہے اگر ریاست کا کوئی اہلکار کہیں پھرتا آنکلیگا تو ناحق مشورہ کرنیکے شبہ میں ہم سب کی شامت لے آئیگا - وزیر علی نے کہا کچھ ڈر نہیں جب اپنا دل صاف ہے تو لوگونکا کیا اندیشہ آنرا حساب پاک است از محاسبہ چہ باک یہہ بات ابھی اُسکے موںھ سے پوری نکلنے نہیں پائی تھی شہر کے آٹھ دس آدمیونکا جھمگھٹ دروازہ میں سے آتا ہوا نظر پڑا ( یہہ وہی لوگ ہیں جو بختیار کے ساتھ وعدہ کر چکے تھے اور اب اپنے اور دوستونکو ساتھ لیکر آئے ہیں ) وزیر علی جھجک سا رہکر بختیار سے پوچھتا ہے کہو یار یہہ مجمع کیسا ہے کہیں ہمارا بھید لیکر ہمکو کسی مصیبت میں تو نہیں پھنسانا چاہتا بختیار نے کہا ڈرے مت یہہ بھی اپنے دوست ہیں میرے یہاں آپ کی آمد رفت کا تذکرہ سنکر آپکے موںھ کی باتیں سننے آئے ہیں آپ بیدھڑک اِنسے گفتگو کیجئے اور عجب نہیں کہ انسے آپ کو بہت کچھ مدد مل سکے اول تو یہہ لوگ آپکے ساتھ ہر طرح رفاقت کرینگے اور اگر یہہ نہ ہو سکا تو یقین ہے کہ کچھ عداوت بھی نہیں کرینگے - یہہ پچھلی بات کہیں اُنہوں نے بھی سُن پائی اور نیز اُنکے آپسمیں کے اشارے چلتے دیکھکر یکزبان بول

اُٹھے کہ بھائی یہہ رمز کنائی اگر ہماری نسبت ہیں اور ہمارے آنیمیں آپ کا کسی طرح کا ہرج متصور ہو تو لو ہم پس پا چلے جاتے ہیں آپ مزہ سے اپنا شغل کیجئے جاویں ہم ہرگز مخل صحبت ہونا نہیں چاہتے یا رنج و ناگوارِ خاطر - بختیار نے اُٹھکر سبھوں کو روک لیا اور کہا واہ صاحب یہہ کیا بات ہے آپکا آنا ہمارے سر آنکھوں پر جتنے قدم آئے گویا میری آنکھوں پر آئے ہیں خود ہی تو آپ کو بلا کر لایا تھا اور پھر ماشاءاللہ کیا آپ ہی سے ناراض ہو جاتا - آیئے بیٹھیئے کرم کیجیے اور جو جو عجوبات آپکا خاکسار ان صاحبوں کی زبانی سنتا ہے آپ بھی سنیئے اور اگر اسمیں کچھ کہنا سننا ہو تو بلا تامل کہیئے

وزیر علی اپنی گستاخیونکی معافی مانگ کر بختیار سے یوں مخاطب ہوا کہ یار کیا کہیں اگر ہم انگریزونکی بے انصافی ناقدردانی بے انصافی خود غرضی اور مغروری وغیرہ کا تذکرہ کرنے لگتے ہیں تو آپ ہمارا جھٹ موںھ بند کر لیتے ہیں اور اگر اُنکی کمزوری بعید الوطنی اور ہندوستانیونکے ساتھ نا اتفاقی کا ذکر چھیڑتے ہیں تو آپ رو سے سخن کہیں کا کہیں لے جاتے ہیں اب کہیں تو کیا کہیں بھلا دیکھتا ہوں اسبات کا جواب آپ کا کیا دیتے ہیں حضرت سلطان روم خلد اللہ ملکہ کے حال سے تو آپ سب لوگ آگاہ ہونگے جسکا دار الخلافہ استنبول ہے اور جسکی سلطنت کو انگریز لوگ سلطنت عثمانیہ کے نام سے پکارتے ہیں آج اُس شہنشاہ ظل اللہ کی ثانی دنیا میں دوسرا ڈھونڈو تو کوئی نہیں حتی کہ نصاری کے تمام مغربی قومیں کیا انگریز اور کیا فرانسیس سب کے سب اُسکے مطیع فرمان ہیں جب روسیونے

اپنے زور کے اغماض اور فوج کے گھمنڈ میں آکر اُسکی خلافت کے بعض بعض مقامات پر قبضہ کر لیا تو غضب سلطانی نے جوش میں آکر جھٹ انگریز اور فرانسیس کو بلوا دونوکو تاکید الحکم دیا کہ ہماری قلمرو سے روسیونکو فی الفور باہر نکال دو چنانچہ انہوں نے بالاتفاق کریمیا کے مشہور معرکہ میں بڑی جانفشانی کے ساتھ داد شجاعت دیکر روسیونکو شکست دی اور وہاں سے اُنکو باہر نکال سلطان کے حضور میں اپنی سرخروئی حاصل کی - اب غور کا مقام ہے کہ اگر انگریز لوگ قدیم سے تابعدار اور مطیع اسلام نہ ہوتے تو اپنے ہم مذہب اور ہمقوم کی مخالفت میں غیر مذہب کی سلطنت کو مدد کیوں دیتے یہہ بات سنتے ہی منصور نے جوش میں آکر کہا بھائی سارے فساد کی جڑ تو وہی لڑائی ہے کہیں انگریزوں نے انھیں دنوں ایک نئی قسم کی بندوق ایجاد کی تھی جسکا نام انفلڈ رائفل رکھا گیا اور یہہ رائفل پہلے پہل روسکی لڑائی میں آزمائی گئی اُسکی گولی ایسی تیز اور مار ایسی دور دست روسیوں کو باوجودیکہ اُنکا شمار سو روح سے بھی کہیں بڑھ کر تھا اُنکے آگے بھاگ جاتے سوار اور کوئی چارہ نظر نہ آیا اُسی جگہ سے انگریزی سپہ سالاروں نے بالاتفاق یہہ تجویز ٹھہرائی (نعوذ باللہ من شرور انفسہا) کہ ہندوستانی لشکروں میں بھی یہی انفیلڈ رائفل جاری کر دی جائے مگر چونکہ کارتوس اُسمیں ہندوستانی روکھے کاغذ کا اچھی طرح بیٹھ نہیں سکتا تھا اسواسطے ضرور ہوا کہ ولایت سے روغنی کاغذ منگوایا جاوے اور اُس ضرورت کے پورا کرنیمیں کمبخت نصاری نے وہ چیزیں استعمال کیں جنکی ہندو اور مسلمان دونوں کو قسم ہے شاید اُنہوں نے یہہ سوچا ہو کہ اس وسیلہ سے چپکے چپکے ہمارے لوگونکا دین دہرم بگاڑ کے سب کو ایک ہی دفعہ کرسٹان بنا لیں باقی ہفتہ آیندہ

## بقیہ قرآن کی تعلیم پر اعتراض

انجیل میں لکھا ہے کہ اگر کوئی آدمی تمہاری بائیں گال پر طپانچہ مارے تو دائیں بھی اُسکی طرف پھیر دے خود محمدی اور ہندو بھی اسکے گواہ ہیں کہ جب کبھی کوئی عیسائی وعظ کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے اور دشنام دینے سے ذرا خفا ہوجاتا ہے تو سب لوگ اُس عیسائی کو کہتے ہیں بھائی خفا کیوں ہوتا ہے دیکھ انجیل میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص تم پر غصے ہو تو اُسپر خفا مت ہو اور اگر کوئی تمہاری ایک گال پر طپانچہ مارے دوسری بھی اسکی طرف کر دے - ان باتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ انجیل بیشک خدا کا کلام ہے مگر جو کوئی قرآن کو پڑھتا ہے اور عمل کرتا ہے وہ بیشک سخت مزاج اور نفسانی ہوجاتا ہے کیونکہ قرآن سکھلاتا ہے کہ لوگوں کو حقیر جانو - دشمنوں کو مار ڈالو - بردہ فروشی کرو - لونڈیوں کو رکھو - تین چار عورتوں کے ساتھ شادی کرو بہشت میں نفسانی خوشیاں بھی تمہارے لئے ہونگی - بدلہ لو اور گناہ خیرات کرنے سے معاف ہوسکتا ہے پس وہ لوگ جنکے دل ایسی ایسی باتوں سے معمور ہیں کبھی رحم دل فروتن رحیم مزاج خیرخواہ پرہیزگار اور غریب دل نہیں ہوتے - اگر کوئی اِس بات کو دریافت کرنا چاہے کہ محمدی ایسے ایسی مزاج جسکا ذکر ہوچکا ہے پیدا ہوتی ہے یا نہیں تو تواریخ کے پڑھنے سے معلوم کر لیوے - دیکھو ابوبکر عمر عثمان علی حسن اور حسین سب کے سب محمدیوں کے ہاتھ سے مارے گئے سب عالم جانتے ہیں کہ دین محمدی کس طرح ابتدا میں بزور شمشیر پھیلایا گیا اور خاص کر کے محمود غزنوی اور نادر شاہ اور رنگ زیب نے ہندوؤں کو کس عذاب سے مارا - اگر کوئی شخص کہے کہ عیسائی لوگوں نے بھی ایسا ہی کام کیا تو جواب یہہ ہے کہ عیسائی برخلاف اپنی کتاب کے بطمع ملک گیری لڑتے ہیں لیکن محمدی خاص کر بموجب احکام قرآنی مذہب کے واسطے لڑائی کرتے ہیں کیونکہ مسیح نے بالکل لڑنیکا حکم نہیں دیا اور محمد صاحب تو خود جہاد کرنے کو جاتے تھے اگر کوئی محمدی اِس مضمون کو دیکھے اور اُسکو قرآن کے کلام الٰہی نہ ہونے کا کامل یقین ہوجاوے تو چاہیے کہ انجیل کو بھی دیکھے اور کلام الٰہی کو معلوم کرے - اگر کوئی شخص ہم سے یہہ سوال کرے کہ جب قرآن میں بہت سی قباحتیں اور بُرائیں پائی جاتی ہیں تو یہہ کس طرح اتنی مدت تک بے شمار معزز قوموں پر غالب رہا - تو اِسکا جواب یہہ ہے کہ بہت سی باتیں کتاب مقدس یعنے کلام الٰہی میں سے نکالکر اس میں مندرج کی گئی ہیں چنانچہ اکثر باتیں نبیوں کی بابت خدا کی ہستی صفات خصلت اور رزاقی کی بابت نیکی اور بدی - اجر اور سزا کی بابت اسکے غالب آنے کا بھی باعث ہے کیونکہ یہہ تمام مذکورہ بالا حرف کتاب مقدس یعنے بیبل سے لی گئیں ہیں + پھر قرآن کے اکثر مضامین انسان کی نفسانی خصلت کو خوش کرتے ہیں چنانچہ بہشت کی چار خوشیوں کا بیان ہے یعنے شراب باغیچے ابریشمی پوشاکیں اور عورتیں - بیشک تمام عیاش اور بدکرداروں کو ایسی ایسی خوشیاں بہت ہی پسند آتی ہیں - قطع نظر اسکے جب محمدی اور دلیلوں سے لاچار ہوئے تو اُنہوں نے تیغ و تلوار کو اپنے مذہب کے پھیلانے کا خاص ذریعہ ٹھہرایا اور اسی کے خوف سے اکثروں نے اس دین کو اختیار کیا ہے البتہ اس قسم کی دلیل کا مقابلہ کرنا نہایت مشکل ہے پھر جب اکثر ناواقف محمدی یہہ دعوے کیا کرتے ہیں کہ ہمارا مذہب دنیا کے کل مذہبوں کی نسبت افضل و قوی ہے یہہ اُنکی صریح غلطی ہے - دیکھو عیسائی لوگ تیس کروڑ ہیں - بدھ کے پچیس کروڑ - ہنود بیس کروڑ - محمدی بارہ کروڑ اور پچاس لاکھ اور اِن ملکوں میں جہاں محمدی مذہب غالب ہے ازادی - شائستگی اور حکمت کچھ بھی نہیں پائی جاتی + تمام شُد

## رعایا ہند کی امید برآئی

جب سے حضور پرنس آف ویلس صاحب بہادر ولیعہد فرمانروائی ملک ہند و انگلنڈ نے ارادہ تشریف آوری بطور سیاحت و بازدید مہاراجگان و راجگان و رؤساء ہند کے کیا تھا تب سے عام رعایا کی یہی خواہش تھی کہ ہم اپنے ارادہ دلی سے اپنے بادشاہ کی حضور میں جب وے یہاں تشریف لاویں حاضر ہوکر قدم بوسی حاصل کریں یہہ خیالات تمام انگریزی و فارسی اخبارات میں آجتک شایع ہوتے رہے اور ہر ایک نے اپنی اپنی رائے اِس معاملہ میں دی یعنے کسینے کہا کہ شہزادہ صاحب کسی سے ملاقات نکریں گے کسی نے کہا کہ ہند کی رعایا نمک حرام ہے خیرخواہ نہیں ہے اسواسطے شہزادہ صاحب کو اُنسے اُنس

کرنا چاہیے۔ ولایت کے اخباروں میں یہہ بھی چھپا اور شہرتیں پڑیں گئیں کہ جب شاہزادہ صاحب ہند میں جاوینگے تو زندہ واپس نہیں آوینگے (فاسد خیالات والوں کو جب شہزادہ صاحب معروف ولایت میں واپس جاویں سخت سزا دینی واجب ہی) اور انگریزی اخبار روالے تو ہمیشہ دیسی اہل ہند سے پرخاش کرتے رہے ہیں مگر ایسے خیالات کچھہ وقعت نہیں رکھتے ہیں چنانچہ محب ہند یعنے دبیر کبیر وزیر ہند کے مراسلہ کے معاینہ سے جو صاحب گورنر جنرل کشور ہند کے نام آیا ہو وہ ہم اپنے ناظرین اخبار کے ملاحظہ کے لیئے ذیل میں درج کرینگے جس سے صاف صاف معلوم ہوتا ہو کہ (رعایا ہند کی امید بری)

اب حضور ممدوح یعنے شہزادہ صاحب بہادر حسب مرضی حضور ملکہ معظمہ فرمانروائی انگلستان وہندوستان والیان ملک ورؤسا ہند سے ایسی عمدہ طور سے ملاقاتیں کرینگے کہ جس سے ہریک رئیس اپنے درجہ کے موافق خوش وخورم رہیگا اور محبت کا تخم ہریک دل میں بویا جاویگا +

## مضمون مراسلہ کا یہہ ہی

حضور ملکہ معظمہ کے دبیر کبیر وزیر ہند کا مراسلہ نمبری ۱۰۷۔ مورخہ ۱۹۔ اگست ۱۸۷۵ء بخدمت نواب معلی القاب رایٹ گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل صاحب من +

**دفعہ ۱**۔ جوامر آپکو بذریعہ تار برقی معلوم ہو چکا ہو اب میں اُسکی اطلاع حسب ضابطہ دیتا ہوں کہ حضور پر نور شاہزادہ ویلز کا ارادہ ہو کہ حضور ملکہ معظمہ کی مشرقی قلمرو میں تشریف لائیں۔ مجھکو یقین ہو کہ آپ بخوشی تمام حضور ممدوح کی خاطر تواضع کرینگے +

**۲**۔ حضور ممدوح کے انگلستان سے روانہ ہونے اور ہند میں پہنچنے کی تاریخوں سے اور جسقدر ہمراہی حضور ممدوح کے ساتھہ آوینگے اونکی تعداد سے آپکو وقت مناسب پر اطلاع دیجائیگی +

**۳**۔ آپ بحیثیت ویسرائے حضور ممدوح کے عالی رتبہ کے موافق تعظیم وتکریم کرنے میں حضور ملکہ معظمہ کے قایم مقام ہونگے اور حضور ممدوح کی گورنمنٹ کو یقین ہو کہ آپکی اور آپکے جملہ عہدہ داران ماتحت کے خالص اور عقیدتمندانہ آرزو ہو کہ مشرق میں سلطنت برطانیہ کے جو صوبے آپکے ماتحت ہیں گنجایش وقت کے موافق اُنکے دلچسپ مقامات واشیا کے سیر کرنے اور ملاحظہ فرمانے میں جو باتیں عالیجناب شاہزادہ ممدوح کے ارام کی موئید ہو سکیں اُنمیں کوئی بات فروگذاشت نہو +

**۴**۔ حضور ممدوح کا ہندوستان میں جسقدر اقامت کا ارادہ ہو وہ مختلف قوموں کے بیشمار گروہوں میں سے جو خاص انگریزی عملداری میں رہتے ہیں صرف تھوڑے سے اشخاص کے پیش ہونے کے لیئے کافی ہوگی لیکن اُسمیں شک نہیں کہ اکثر نہایت نامور ملکی اور فوجی عہدہ دار کیا انگریز کیا ہندوستانی جو آپکے ماتحت اُن لوگوں میں حکمران ہیں حضور ممدوح کیخدمت میں باریاب ہونگے اور حضور ممدوح اُس بڑے فوج کے بعض نہایت ممتاز حصوں کو ملاحظہ کرینگے جو سلطنت ہند کی حفاظت پر متعین ہو اور جسمیں اب حضور ممدوح کو سب سے اعلی رتبہ حاصل ہو +

**۵**۔ حضور ممدوح کو یہہ موقع بھی حاصل ہوگا اور اُسکو وہ نہایت مستحسن سمجھینگے کہ اُن رؤسا اور والیان ملک کو جو ہند میں زیر سایہ دولت قاہرہ ملکہ معظمہ انگلستان حکمرانی کرتے ہیں بذات خاص اُن عطوفت آمیز خیالات کا یقین کرائیں جو حضور ممدوح کے خاندان شاہی کو اُنکی نسبت ہمیشہ دلنشین رہے ہیں +

**۶**۔ حضور ملکہ معظمہ نے اِس موقع کی عظمت اور احتشام ظاہر کرنے کے لیئے عالیجاہ شاہزادہ ممدوح کو سٹار آف انڈیا کے اُس طبقہ کی خاص خلعت بخشی کا اختیار عطا فرمایا ہو جسکے آپ گرنیڈ ماسٹر ہیں +

**۷**۔ اِس موقع پر اور تمام رسمیات کے وقت حضور ملکہ معظمہ کی گورنمنٹ کو یقین ہو کہ جو حکومت اعلی آپکو حضور ممدوحہ کے قایم مقام ہونے کی حیثیت سے تفویض ہو اُس سے آپکو اس امر کے ثابت کرنے کی گنجایش ہوگی کہ حضور ممدوحہ نے جو شاہزادہ عالیجاہ کا ہند میں تشریف لانا منظور فرمایا ہو اُس سے جو حضور ممدوحہ کو اپنی ہندوستانی رعایا سے رضامندی ہی اور اُس کی وفاداری کا اعتماد ہویدا ہو اُسکی آپ کیسی کچھہ قدر کرتے ہیں +

اب ناظرین اخبار ذرا غور سے ملاحظہ فرماویں کہ اس مراسلہ اور عام لوگونکی خیالات میں کسقدر تفاوت ہو سچ ہو (فکر ہر کس بقدر ہمت اوست)

خیالات شاہی کو عام لوگ کب پہونچ

سکتے ہیں اکثروں کے خیالات میں اہل ہند نمک حرام ٹھہرے ہمارے شہنشاہ کا خیال فی الحقیقت یہہ ہو کہ اہل ہند نمک حرام نہیں ہیں اسیواسطے صاحبموصوف نے عجیب قسم کے تمغے دچھلے انگوٹھاں واسطے انعام اکرام رؤساء ہند کے طیار کرائے ہیں جسوقت صاحب ممدوح آئینگے تو یہہ تمام انعام ہمراہ لائینگے +

اور دیکھو کہ اہل ہند کو حضور گورنر جنرل کشور ہند نے واسطے رفاہیت رؤساء کے اعلان کرادیا ہو کہ کوئی تحفہ سوا اشیاء عجوبہ کے جو انکے علاقہ میں ہوں نہیں لیا جاویگا۔ اگر یہہ بھی نہ ہوتا تو بہت سا خرچ راجگان و مہاراجگان کا ہوجاتا

غرض ہر صورت میں سرکار انگلشیہ جیسا کہ حق رعایا کا ہوتا ہو اور جسطرح بادشاہ کو رعایا سے برتنا مناسب ہو اُسیطرح ادا کرتی ہو اور اُسیطرح اہل ہند نمک خواری کا دم بھرتے ہیں +

عبد اللطیف

## منقولات

### بقیہ درس درباب تثلیث

اب اے صاحبو پاک کلام کی ان چند آیتوں سے جنھیں مینے آپ لوگونکے سامنے بطور نمونہ پیش کیا ہی یہہ واضح ولایح ہوتا ہی کہ قادر مطلق کی ذات تثلیث فی الوحدت پر موقوف ہی پس اب ہم یہہ کہتے ہیں کہ انسان کون اور آدم یعنے مٹی کا بیٹا کیا ہی جو مقابلہ کر سکے سمجھے کہ اسکو نہیں مان سکتا کیونکہ یہہ میری عقل سے باہر ہی سچ ہی کہ باہر ہی لیکن جب خدا اپنے کلام میں اپنے کو یوں ہی ظاہر کرتا ہی تب ہم کون ہیں کہ اسکا انکار کریں۔ پر شاید کوئی سامعین میں سے گمان بیجا لیجا کر یہہ کہے کہ یہہ کل باتیں جنکا کہ اوپر ذکر ہوا ہی پاک نوشتوں میں خدا تعالی کی نسبت بطور تعظیم درج کی گئی ہیں اور کہ خدا کی ذات تثلیث فی التوحید پر دلالت نہیں کرتی ہی بلکہ وہ تثلیث کے خیال سے بھی مطلق بری و بے جید ہی۔ شاید ہو ایسا گمان ممکن بھی ہو یہانتک کہ ناظرین میں سے کوئی اسے اپنی تسلی بھی کرے۔ پر یہہ کلام جو پیدایش کے ١٩- باب کی ٢٤- آیت میں ملتا ہی تعظیمی نہیں بلکہ صریح و صاف ہی جو ذات وحدت میں اقانیم کو ظاہر کرتا ہی۔ یعنے یہواہ نے صدوم اور عموره اور گندہک اور آگ یہواہ کی طرف سے آسمان پر سے برسی۔ اب اے صاحبو اس آیت کے مضمون پر جسکو مینے کلام پاک سے اقتباس کرکے آپ لوگونکے سامنے پیش کیا ہی ایک ذرہ سا غور کرو اور تعظیمی خیالوں سے بری ہوکر سوچو کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ میں ہوں جو ہوں۔ اے انسان میں تیری تعظیم کا بھوکھا نہیں ہوں فرشتے میری تعظیم و تکریم کیلئے کافی ہیں اور اگر وہ بھی چپ ہو جائیں تو آسمان کا سارا لشکر اور زمین کے سارے بیخ و بن شور کریں گے اور میری تعریف میں للکاریں گے۔ ان سب قولوں سے جنکو مینے آپ لوگونکے سامنے پیش کیا ہی اور انکی مثل اور حوالے جنسے کہ پورا عہدنامہ معمور ہے ثابت ہوتا ہی کہ یہودیوں کا معبود اپنی نسبت یہہ کہتا ہی کہ سن لے اے بنی اسرائیل خداوند تیرا خدا خدائے احد ہی اپنی وحدت میں کامل ہی اور اسکی ذات منجاب وحدت فی التثلیث اور تثلیث فی الوحدت پر موقوف ہی اور اُس خدا مطلق نے اپنی کلام میں آپکو یوں ہی ظاہر کیا ہی اور کہ یہودی تین خدا کے قایل اور ماننے والے نہیں ہیں بلکہ تثلیث فی التوحید میں ایک ہی زندہ خدائے وحدہ کے قایل و عابد ہیں +

دوئم نیا عہدنامہ تثلیث کی تعلیم کی نسبت کیا تعلیم کرتا ہی اسکے جواب میں متی کی ٢٢- باب ٣٧- ویں آیت میں یوں آیا ہی کہ عیسیٰ نے اس سے یعنے ایک فقیہ سے کہا کہ خداوند کو جو تیرا خدا ہی اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری سمجھ سے پیار کر۔ اب حاظرین پر یہہ بات مخفی نہ رہے کہ یہہ آیت نئے عہدنامہ میں مثل ایک مستحکم ستون کے ہی جو وحدانیت کی ساری عمارت کے بوجھ کو اپنے اوپر اٹھائے اور ہر انسان کے فرض کو لیے ہوئے ہی لیکن تسپر بھی ہم وحدانیت کی صفتونکو تثلیث میں پاتے ہیں یعنی تثلیث فی الوحدت میں۔ مثلاً یوحنا کی انجیل کے پہلے باب کی اٹھارہویں آیت میں یوں آیا ہی کہ خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہی یعنے لوقس کا یا کلام اُسی نے اُسکو بتلایا ہی۔ اس آیت سے بیٹے کا باپ کو ظاہر کرنا ثابت ہی۔ اب بیٹے کی نسبت یعنے کلام یا لوقس کی نسبت عبرانیوں کے مکتوب میں یوں آیا ہی کہ باپ بیٹے کی بابت یوں کہتا ہی کہ اے خدا تیرا تخت ابد تک ہی راستی کا عصا تیری بادشاہت کا عصا ہی۔ اب اگر بنظر غور انصاف کرو تو ان دونو آیتونکا مقابلہ کثرت فی الوحدت پر دلالت کرتا ہی جسکے ثبوت میں خود مسیح نے علانیہ یہہ کہا ہی کہ میں اور باپ ایک ہیں یا راہ اور حق اور زندگی

میں ہوں - اب خیال کرنے کی جا ہے کہ اگر جناب مسیح کی ذات فوق العادت اور اقنیم الٰہی میں سے نہوتی تو اسکا کلام مذکور کو کہنا محض کفر اور دروغ ہوتا کیونکہ وہ دعوی کرکے یہہ کہتا کہ میں ابراہام سے آگے ہوں یا کہ میں جہان کا نور ہوں یا کہ آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میرا کلام نہ ٹلیگا یا کہ میں الف و یا یعنے اول آخر ہوں یعنے وہی ہوں جو اب ہوں اور جو تھا اور جو آنیوالا ہے پس اُسکے کلام کی یہہ کل آیتیں وحدت میں کثرت و در کثرت میں وحدت کو ظاہر کرتی ہیں - پر شاید کوئی سامعین اپنے تصور میں منصوبہ کو جگہ دیکر یہہ کہے کہ یہہ کیونکر ہے یا یہہ کیونکر ہو سکتا ہے - اسکی نسبت ہم یہہ جواب دیتے ہیں کہ جیسا انسان نظام شمسی یا اجرام فلکی کی صورتوں کا ابعاد ثلاثہ حقیقی اور تحقیقی طور پر نہیں بتلا سکتا اور نہ وہ ارواح ملایک کا جوہر بیان کر سکتا ہے ویسا ہی ہم انسان ہرگز اُسکی حقیقت کو بتلانے اور بیان کرنے میں کیونکر دم مار سکتے ہیں کیونکہ دینداری کا سب سے بڑا بھید یہہ ہے کہ خدا جسم میں ظاہر ہوا +

اس بیان کے سوا کلام الٰہی میں وہی نام جو ذات باری سے خاص علاقہ رکھتے ہیں جناب مسیح کی نسبت بھی آئے ہیں اور جو اسبات کو ثابت کرتے ہیں کہ وہ وحدت فی التثلیث کا دوسرا اقنیم ہے - مثلاً ملاکی کے تیسرے باب کی پہلی آیت میں یوں آیا ہے کہ دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجونگا اور وہ میرے آگے میری راہ کو درست کریگا اور وہ یہواہ جسکی تلاش میں تم ہو ہاں عہد کا رسول - باقی ہفتہ آیندہ

## میو سکول آف انڈسٹریل آرٹ لاہور

آج ہماری نظر سے اُس مدرسہ صنعت کاری کا جسکا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں ایک کاغذ سرکاری گذرا جسکے معاینہ سے معلوم ہوا کہ مدرسہ یکم نومبر سنہ حال سے لاہور میں جاری ہو جاویگا چونکہ یہہ مدرسہ اہل پنجاب ساکنان غربی و شمالی کے مفید ہو جاویگا اُس اصل کاغذ کو برائے اطلاع ناظرین اخبار کے ذیل میں درج کرتے ہیں - امید کہ ویسا ہی پنجاب کے غربی و شمالی صدر مقام میں بھی جاری ہوگا کیونکہ حضور پرنس آف ویلز صاحب بہادر کے یادگاریں جہان اور بہت سے طیار اور قایم ہونگے ایک یہہ بھی یعنے مدرسہ صنعت و حرفت کا ہو جاری ہو جاوے تو تعجب نہیں ہے اور اگر بڑے بڑے شہروں مثل دہلی و بنارس و لکھنؤ وغیرہ میں بھی یہہ مدارس جاری کئے جاویں تو ہندوستان کے اکثر مفلس لوگ اپنی اولاد کو یہہ تعلیم ضرور دلواویں +

وہو ہذا

گورنمنٹ کی ہدایت کے بموجب مشتہر کیا جاتا ہے کہ مدرسہ صنعت جو لارڈ صاحب مرحوم گورنر جنرل ہند کے کی یادگار میں تجویز ہوا تھا لاہور میں یکم ماہ نومبر سے مسٹر جی ایل کپلنگ صاحب پرنسپل کے اہتمام سے جاری ہوگا +

عمارت مدرسہ کی تعمیر ہونے تک بنگال بنک کے قریب ایک مکان میں جاری کیا جاویگا -

### قواعد تعلیم وغیرہ

(۱) ہر ایک طالب علم کو ابتدائے تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے مقاصد ذیل سیکھنے ہونگے +

سیاہ تختہ پر نقشہ کشی کی ابتدائے

ا - اصول مسطح نقلوں سے ابتدائے - خاکہ ابتدائے اقلیدس

ب - اشیائے مدور کا خاکہ - علم مصوری بقاعدہ ہیئت - روشنی اور سایہ اشیائے مدور

ج - درختان رویدہ کی تصویر - رنگوں کی ابتدائے تعلیم -

(۲) مقاصد مذکورہ کی تعلیم کے اختتام پر ان فنون کی تعلیم دیجاویگی جو عمارتوں اور پتھروں کی مصوری مٹی کے برتنوں اور لکڑی اور پتھر دھات وغیرہ پر نقش اور گل بوٹے تراشنے اور چکن دوزی کے کاموں کے لیئے مفید ہوں

اس مدرسہ کی اعلیٰ تعلیم مقاصد ذیل پر مشتمل ہوگی

ا - اشیائے مشرقی کے نقشوں کا عام اصول

ب - اشیائے مشرقی کے نقاشی

ج - اشیائے قدرتی اور نمونہ کی تصویر بنانی

د - پلاسٹر یا گلی کا سانچہ بنانا اور ڈھالنا

ر - عمارتوں کی تصویریں

س - علم مصوری بقاعدہ ہیئات انتہائے تعلیم

ش - زندہ چیزوں کے رنگوں کی تعلیم

ص - زندہ چیزوں کی تصویر سفیدی اور سایہ میں

ط - زندہ چیزوں کی تصویر کی سفیدی اور سایہ کی رنگ آمیزی

ع - زندہ نمونہ سے سفیدی اور سایہ کا سانچہ

(۳) درخواستیں جو مدرسہ میں داخل ہونے کی غرض سے گزرانی ہو تو صاحب پرنسپل

کو رسال کرنی چاہئیں درخواستوں کے ساتھ داخلہ کے باب میں عمدہ سفارشیں بھی پیش کرنی چاہئیں

(۵) بالفعل کسی سے فیس نہ لیجاویگی

(۶) ہر ایک شخص کو دو ماہ کے لئے امتحان رکھا جاویگا اور اگر اس عرصہ میں صاحب پرنسپل مدرسہ کو دریافت ہوا کہ اُسنے ترقی آیندہ کی بابت اطمینان نہیں دیا تو اُسے سکول میں آنے سے ممانعت کیجاویگی

(۷) اپریل سے جولائی تک سکول ۶ - بجے صبح سے ۱۱ - بجے تک کھلا رہیگا اور اکتوبر سے مارچ تک ۱۰ - بجے - ۴ بجے تک کھلا رہیگا

(۸) معمولی ور مقررہ جماعتوں کے علاوہ ایک دو گھنٹوں کے پڑہانے کے لئے خاص جماعتیں اسواسطے قایم ہونگی کہ وہ کاریگر جو بسبب اپنے روزگار کے مدرسہ میں حاضر نہیں ہوسکتے تعلیم پاویں اور مستفید ہوں

(۹) کل ۲۰ - وظیفے مقرر ہونگے جنمیں سے دس ۱۵ - روپیہ کے اور پندرہ ۱۲ روپیہ ماہوار کے ہونگے اور پانچ وظیفے دس - روپیہ ماہوار کے ہونگے مگر یہہ اُن لوگوں کو دیے جاوینگے جو مدرسہ میں اعلیٰ لیاقت اور امتیاز حاصل کریں گے اگر کوئی طالب علم ناقابل یا سُست ہو تو اوسکا وظیفہ کم یا بالکل موقوف ہوسکیگا

(۱۰) زیادہ کیفیت معلوم کرنی ہو تو صاحب پرنسپل سے دریافت ہوسکتی ہے +

(دستخط) ڈبلیو ایم نالر ایڈ ڈایرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب

# اخبارات ملکی و ولایتی

**چین** صاحب لارنس گزٹ تحریر فرماتے ہیں کہ ہانگ کانگ سے دوسری اکتوبر کو خبر آئی کہ کپتان اور میٹ کے جرمنی جہاز کے گروہ کو چین والوں نے قریب فوچو کے قتل کر ڈالا + اخبار ایزرور بیان کرتا ہے کہ گورنمنٹ چین اپنی فوج کی مضبوطی میں مصروف ہے

اخبار ٹائمز میں بحوالہ تار برقی شنگھائی کے درج ہے کہ چین والے اُن انگریزی شرطوں کو جو مقام چنسٹن میں منظور ہو گئیں تھیں قبول نہیں کرتے - مسٹر وید صاحب انگریزی وکیل نے اشتہار دیا ہے کہ میں پیکن دارالخلافہ چین سے ۱۳ - اکتوبر کو چلا جاونگا اس عرصہ میں بندوبست قابل رضامندی ہو یا نہ ہو اس کیفیت سے معلوم ہوتا ہے کہ معاملات چین دیگر گوں ہو گئے ہیں اور آج کل سرکار انگریزی کا خوف جیسا کہ چاہئے نہیں جانتے ایسوں کی تنبیہ ضروریات سے ہے

**روس** کے گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ اورن برگ تاشقند ریلوی کی ۵ - سو میل تک جلد پیمائش ہو

**ترکی روم** ۲۰ ستمبر کو خبر آئی کہ مملکت روم کے فساد فرو کرنے کے لئے - انگریزی فرانس روس کے وکیل مقام ترنیجی میں داخل ہوئی چچھہ صلاح مہم کی بافیو نیسر ہے وہ موقوف رہے بافیونکے سردار وہاں موجود نہ پائے - سرویا میں فوج فراہم ہو رہی ہے اور وہاں ایک بہت بڑا اندیشہ لڑائی کا پایا جاتا ہے -

ترکوں کی سرحد میں دو افرگولی سے مارے گئے

## روس کا سفیر کابل میں آیا

صاحب لاہس گزٹ بحوالہ دہلی گزٹ انگریزی کے رقمطراز ہیں کہ بالفعل روسیوں کا سفیر کابل میں آیا ہے - ترکمان کہتے ہیں کہ روسیوں کے گورنر کے قاصد کو اسلئے بھیجا ہے کہ کچھ معاملے امیر صاحب کابل کے روبرو پیش کرے - اور معاملہ میں جسکا دعوی شاہ روس نے کیا ہے دہلی گزٹ انگریزی کا کارسپانڈنٹ لکھتا ہے کہ وہ راستہ کابل ہو کر ہندوستان جانے کا چاہتا ہے ہمنے سنا ہے کہ اس امر کی خط و کتابت انگریزی گورنمنٹ کے پاس بھیجی گئی ہے - روس کا قاصد تا آنے جواب کے کابل میں ٹھہرا رہیگا -

## ریاست گیا ہاتھ آئی

ایک بہت بڑی ریاست متعلقہ اقبال بہادر سیبیا نہ ہونے مالک گورنمنٹ انگریزی کے قبضے میں آئی - آمدنی اُسکی قریب ۵۰ یا ۶۰ لاکھ روپیہ کی ہوگی

**پٹیالہ** چند اخباروں میں دیکھا گیا کہ پٹیالہ میں قائل ہیضہ نمودار ہوا ہے اس وبا سے وہاں بہت آدمی ضایع ہوتے ہیں -

## کمنپ کی تقسیم

دہلی کا کمنپ چار حدوں میں تقسیم ہوگا اُنکی حدود کے کمانیر جنرل ہارڈنگ - میکڈانل - ڈانلڈ اسٹوارٹ سر چارلس ریڈ ہونگے - کرنیل دانگس صاحب جنرل انڈیا ہارس جنکے ۴ - برگڈ ہونگے تمام حدود کی نگہبان کرینگے -

**طوفان احمد آباد** دبمبئی گزٹ میں لکھا ہو کہ دریاے سبر متی اور میسی کا جوش کم ہوگیا تین ہزار گھر احمد آباد میں گرے دریا کنارے کے کچھ گاؤں بھی بہ گئے - بہت آدمیوں نے شہر میں اگرچہ پناہ لی ڈاک کی آمد و رفت کشتیوں پر ہوتی ہو - ایک دو دن کے عرصہ میں پھر دریا پر ٹریں چلنے لگے گی

**کونسل گورنری** ۲۹ ستمبر کو شملہ پر کونسل نواب گورنر جنرل بہادر وایسراے ہند کی منعقد ہوئی - آنربل مسٹر ہوبھوس صاحب نے رپورٹ خاص کمیٹی کے مسودہ ترقی قوانین کی پیش کی مسودہ بابت اپیل کرنے فیصلہ پنجاب چیف کورٹ اور درباری ترمیم قانون جہازی سوداگری خاص کمیٹی کے پاس بھیجا گیا -

**پارلمنٹ** ایک اخبار میں لکھا ہو کہ تمام بر اعظم یورپ کی سلطنتوں میں چھ ہزار ممبر پارلمنٹ کے ہیں جنکی تفصیل یہہ ہو - ملک فرانس میں سات سو پچاس - انگلستان چھ سو پچپن - اٹلی پانسو تین - سوئیڈن چار سو بیس - اسٹریا تین سو تریپن ہنگری تین سو اکیاون - اسپین تین سو چھتیس بلجیم ایکسو بیس

**بھوٹان** کے باشندوں نے جو سنہ ۱۸۶۳ء میں ضلع کامروپ میں ڈاکہ زنی کی تھی اب گورنمنٹ انگریزی نے نصف روپیہ راجہ بھوٹان سے بالعوض نقصان کے لیکر اُن لوگوں کو دلوا دیا ہو جنکا نقصان ہوا تھا

**فیاضی** احمد نگر کے دو دولتمندوں نے شہر میں ہسپتال لنگرخانے اور رانڈ سے مردوں اور بیوہ عورتوں اور اُن یتیم لڑکوں کے واسطے بنوایا ہو جو خانہ بدوش ہیں اور جنکو کھانا کپڑا میسر نہیں آتا -

واقع میں یہ کام بڑی فیاضی کا ہو -

**شملہ** پہلے جو ہمنے لکھا تھا کہ شملہ کا رہنا نواب گورنر جنرل ہند و دیگر صاحبان تین سال آیندہ کا پسند نہیں کرتے سو اُسکا نتیجہ اب بخوبی معلوم ہو گیا یعنے نواب گورنر جنرل وایسراے ہند نے بموجب تحریک ڈاکٹر کنہگم صاحب کے تین برس تک شملہ کا چھوڑنا منظور کیا مگر ہدایت کی ہو کہ اگر حکام کی کوشش سے یہہ جگہ لایق تندرستی کے ہوسکے تو بہتر ہو یعنے شملہ کے بازار اور عمارتوں کی علیحدگی سے اگر تندرستی کا رہنا وہاں ممکن ہو تو جو لوگ وہاں کے بازار اور عمارتوں پر قابض ہیں اُنکو شملہ کی سڑک کے نیچے جگہ آباد ہونے کی لیئے دیدیجاوے چنانچہ مسٹر اسمتھ صاحب سپرنٹنڈنٹ انجنیر کلکتہ اور کرنل کروفتن صاحب نقشہ تجویز کرنیکے واسطے شملہ کو گئے ہیں +

## اعلان

منتخب واقعات ہند گویا در بلور کوزہ و بطور چھوٹی بکُ کے مرتب کرکے چھاپی گئی ہو - تاکہ ہوشیار طالب علم سب امتحان میں اُنکو دیکھکر کامیاب ہوسکیں - بنظر فائدہ رسانی عام طلباء کے ۵/ قیمت فی جلد علاوہ محصول کے قرار دیگئی ہو لیکن جو صاحب سولہ ۱۶ - جلد خرید فرماوینگے اُنکو بحساب ۵/ روپیہ فیصدی کے کمیشن بھی دیجاویگی + العبد مادہو پرشاد محافظ کتب خانہ ہندو لودیانہ سکول

## لودیانہ

موسم حد اعتدال پر ہو نہ زیادہ سردی نہ گرمی بیماری کی طرف سے امن امان ہو کسی مرض کی شکایت سننے میں نہیں آتی اور یوں شہر سے دو چار بیمار رہتے ہی ہیں - مگر مہلک مرض کا زور نہیں ہو +

میلہ رام لیلا کا تمام ہفتہ بخیر و عافیت گذرا - پولیس کا انتظام بہت اچھا رہا - یار اغیار پولیس والونکے برابر سمجھے اور ایسا ہی ہونا بھی چاہیے اور اگر ایسا نہ ہو تو یار تماشہ دیکھیں و اغیار دلمیں جلیں - سنا گیا کہ میلہ میں کسی عورت کی ایک بانک دوسری عورت نے نکال لی مگر پتہ نہ لگا - دسہرے کے روز شام کیوقت آتش بازی چھوڑی گئی اسکے بعد دسہرہ جلایا گیا -

ہم افسوس سے لکھتے ہیں کہ اس میلہ میں تین چار سوانگ ایسی بیحیائی و بے شرم کے نکالے گئے تھے کہ اہل تہذیب کیا غیر مذہب بھی اُنسے شرماتے تھے مگر جو بیان تہذیب کے مہتمم سرکار کی طرف سے بنے ہوئے ہیں وے سوانگ دیکھکر بہت ہی خوش ہوتے تھے اور سوانگ والوں کو شاباشی دیتے تھے اگر یہہ ہی حال رہا تو بقول شخصے کہ گر ہمیں مکتب و ہمیں ملاں - کار طفلاں تمام خواہد شد یعنے اگر یہہ ہی مہتمم اور یہہ ہی سوانگ والے رہے تو تہذیب لودیانہ سے رفو چکر - دیکھیں سال آیندہ یہہ ہمارا افسوس کچھ اثر کرتا ہو کہ نہیں